روزنامہ خبریں کا ایک اور چھاپہ

گاؤں ٹھل پنڈ دادنخان

جعلی پیر عزتوں کا لٹیرا بن گیا غریب کی بیٹی سے گن پوائنٹ پر زیادتی

برہنہ تصویریں بھی بنالیں

جعلی پیر امتیاز شاہ مجھے رات بارہ بجے گھر سے زبردستی اٹھوا کر اپنے حجرے میں لے گیا اور رات بھر منہ کالا کرتا رہا' مظلوم دوشیزہ "ش" کی "خبریں" کے سامنے فریاد

گاؤں ٹھل کی درجنوں بچیاں درندگی کا شکار ہوئیں' ہر بار معاملہ دبا دیا گیا' امتیاز شاہ کیخلاف مقدمہ درج' پولیس نے گرفتاری کیلئے چھاپے مارنے شروع کر دیئے

پنڈ دادنخان (شمشاد مانگٹ سے) جعلی پیر نے گاؤں کی بیٹیاں اغوا کرنا شروع کر دیں۔ غریب گھرانے کی ایک بیٹی کو اغوا کر کے بیاہ رچالیا' دوسری کو حجرے میں لیجا کر بے آبرو کر دیا۔ درجنوں مظلوم بچیاں جعلی پیر کی درندگی کا شکار ہوئیں۔ ہر بار پیر کے حواریوں نے انہیں خاموش کرا دیا۔

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 25

امتیاز شاہ عیاش طبع ہے' پہلے بھی کئی واقعات ہو چکے ہیں: جعفر خان

یہ عرس پر کھسرے نچواتا ہے: محمود مرزا' یہ پیر دوست تھا' کرتوتوں کے باعث پیچھے ہٹ گیا: گلتاسب

جعلی پیر نے ظلم کیا ہے: فضل نمبردار' سچا واقعہ ہے' سزا ملنی چاہیئے: چودھری حبیب "خبریں" سے گفتگو

پنڈ دادنخان (شمشاد مانگٹ) جعلی پیر نے گاؤں کی بیٹیاں اغوا کرنا شروع کر دیں۔ غریب گھرانے کی ایک بیٹی کو اغوا کر کے بیاہ رچالیا۔ دوسری کو حجرے میں لے جا کر بے آبرو کر دیا۔ درجنوں مظلوم بچیاں جعلی پیر کی درندگی کا شکار ہوئیں۔ ہر بار پیر کے حواریوں نے انہیں خاموش کر دیا۔ بشیر کمہار کی بیٹی نے ڈبے پیر کا شکار بننے کے بعد کچا چٹھا کھول دیا۔ پولیس نے جعلی پیر کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتاری کے لئے چھاپے مارنے شروع کر دیئے۔ تفصیلات کے مطابق پنڈ دادنخان کے نواحی گاؤں ٹھل میں 13 اور 14 اگست کی درمیانی شب جعلی پیر سید امتیاز حسین شاہ کی جنسی خواہش کا شکار بننے والی خاتون (ش) نے ''خبریں'' کو بتایا کہ وقوع کی رات امتیاز شاہ اپنی بیوی اور ایک نقاب پوش کے ہمراہ گھر آیا۔ والد گھر پر نہیں تھا اور چچا کو کانوں سے سنائی نہیں دیتا۔ دستک ہوئی تو دروازہ کھولتے ہی میرے منہ پر ہاتھ رکھ کر یہ لوگ مجھے پیر کے حجرے میں لے گئے۔ جہاں زبردستی برہنہ تصویریں بنائی گئیں۔ جعلی پیر رات کے آخری پہر تک میرے ساتھ منہ کالا کرتا رہا۔ لڑکی کے والد محمد بشیر کمہار نے کہا کہ ہم غریب لوگ ہیں، خدمت کا صلہ ہمیں یہ ملا ہے کہ میری بیٹی کو بے آبرو کر دیا گیا۔ ہم لوگ تھانے گئے جہاں پر ڈی ایس پی خان اقبال خان نے بہت زیادہ دباؤ ہونے کے باوجود مقدمہ درج کیا اور ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پیر کے حواریوں نے تفتیشی افسر اے ایس آئی محمد ارشد کو 50 ہزار روپے دے کر تفتیش کا رخ موڑنے کیلئے کہا۔ لیکن پولیس نے انکار کر دیا۔ محمد بشیر کمہار نے کہا کہ پیر کی شیطانی حرکت نے مجھے زندہ لاش بنا دیا ہے اور اب میری خواہش ہے کہ اللہ مجھے جلدی اپنے پاس بلا لے۔ (روزنامہ خبریں اسلام آباد 7 ستمبر۔ خبریں لاہور 8 ستمبر 2001ء)

امتیاز شاہ عیاش طبع ہے، پہلے بھی کئی واقعات ہو چکے ہیں: جعفر خان

یہ عرس پر کھسرے نچواتا ہے: محمود مرزا، ڈبہ پیر دوست تھا، کرتوتوں کے باعث پیچھے ہٹ گیا: گلتا سب

جعلی پیر نے ظلم کیا ہے: فضل نمبردار، سچا واقعہ ہے: چوہدری حبیب، ''خبریں'' سے گفتگو

پنڈ دادنخان (خصوصی نامہ نگار) سابقہ چیئرمین یونین کونسل پنڈی سید پور راجہ جعفر خان نے بتایا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ امتیاز شاہ ایک عیاش طبع آدمی ہے۔ لیکن لوگ کمزور عقیدہ ہونے کے باعث ہم پر کم اور اس جھوٹے پر زیادہ یقین کرتے ہیں۔ کمہار کی بیٹی سے زیادتی نئی بات نہیں، کم وبیش ایک درجن سے زائد لڑکیوں کی عزت سے یہ کھیل چکا ہے۔ لیکن لوگ اپنی عزت کے باعث منہ نہیں کھولتے۔ مسجد کے اندر دن رات سیف الملوک کی کیسٹ چلتی ہے۔ سماجی کارکن محمود مرزا جہلمی نے کہا کہ یہ جھوٹا پیر مذہب کی آڑ میں گھناؤنے جرائم کررہا ہے۔ ڈبہ پیر عرس کے موقع پر کھسرے نچواتا ہے اور اب عورتیں بھی یہاں لڈی ڈالتی ہیں۔ لوگوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ فضل احمد نمبردار نے ''خبریں'' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سید امتیاز حسین شاہ نے برا کیا ہے اور ایسا پہلی بار نہیں ہوا۔ کئی بار ہو چکا ہے۔ گلتا سب نے کہا کہ میرے امتیاز شاہ سے قریبی تعلقات تھے۔ لیکن جب اس نے گاؤں کے ایک غریب گھرانے کی بیٹی کو اغوا کیا تو میں پیچھے ہٹ گیا۔ سابقہ کونسلر چوہدری حبیب نے کہا کہ یہ سچا واقعہ ہے اور جھوٹے پیر کو اس کی سزا ضرور ملنی چاہئے۔ (7 ستمبر)

جعلی پیر امتیاز شاہ کے باپ نے بھی لڑکی اغوا کرکے شادی کی

پنڈی سید پور کے سابق چیئرمین کا انکشاف

غلام غوث پولیس کا ریٹائرڈ اہلکار اور مشکوک کردار کے باعث کھڑی شریف سے نکالا گیا' جعلی پیر امتیاز شاہ کی پیدائش باپ کی شادی کے ساتویں ماہ ہوئی

پولیس عیاش پیر کے پشت پناہ راجہ شفقات اور مظہر حسین کو گرفتار کرلے تو مفرور پیر کا خود بخود پتا چل جائیگا: راجہ جعفر کی ''خبریں'' سے گفتگو

پنڈ دادنخان (خصوصی نامہ نگار) عزتوں کے لٹیرے جعلی پیر امتیاز حسن شاہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس کا والد پولیس کا ریٹائرڈ سپاہی اور اس نے بھی ایک لڑکی اغوا

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 35

روزنامہ ''خبریں'' اسلام آباد

مورخہ 8 ستمبر 2001ء

بقیہ نمبر 35 — جعلی پیر / باپ

کرکے شادی کی تھی۔ یونین کونسل پنڈی سید پور کے سابق چیئرمین راجہ جعفر خان نے ''خبریں'' سے گفتگو کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ امتیاز شاہ کے والد غلام غوث شاہ کو کھڑی شریف میں غلط بیانی پر نکال دیا گیا تھا اور پابندی لگائی گئی تھی کہ تم مزار پر دوبارہ نہیں آؤ گے۔ اس کے بعد غلام غوث نے جنڈانوالہ میں رہائش رکھی اور وہاں سے نور نامی خاتون کو اغوا کرکے شادی کرلی اور شادی کے تقریباً 7 ماہ بعد جعلی پیر امتیاز شاہ پیدا ہوا تھا۔ یہ میری ہوش کی بات ہے۔ اس کے بعد غلام غوث شاہ نے تھل گاؤں میں آکر حویلی بنالی اور پھر لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کیلئے مسجد بنالی۔ امتیاز شاہ لاؤڈ سپیکر پر صرف سیف الملوک سنتا ہے اور لوگوں سے مسجد کا حصہ بھی وصول کرتا ہے۔ امتیاز شاہ نے چند ماہ قبل گاؤں کی ایک اور لڑکی شمیم کو دیدہ دلیری سے اغوا کیا اور پھر اس کو بیوی بنالیا۔ امتیاز شاہ نے عیاشی کی خاطر اپنی نیک چلن بیوی کو طلاق دیدی تھی اور بچہ بھی چھین لیا تھا جو کہ بعدازاں وفات پاگیا۔ عیاش پیر کے اس وقت سب سے بڑے پشت پناہ راجہ شفقات اور راجہ مظہر حسین ہیں۔ پولیس اگر انہیں گرفتار کرلے تو مفرور پیر کا خود بخود پتا چل جائے گا لیکن ان کی حتی الوسع کوشش ہے کہ پولیس اور غریب کمہار کو پیسے دے دلا کر جان چھڑالی جائے۔